



سوال

(166) پھوٹے بچے کا پشاب اگر کپڑوں کو لگ جائے تو؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پھوٹے بچے کا پشاب اگر کپڑے کو لگ جائے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں صحیح قول یہ ہے کہ اس بچے کا پشاب خفیف النجاسہ ہے، جس کی غذا و دودھ ہو، لہذا اسے پاک کرنے کے لیے پھینٹے مار لینا ہی کافی ہے، پشاب کی جگہ پر پانی ڈال دے حتیٰ کہ اس ساری جگہ پر پانی گر جائے جہاں پشاب لگا ہے۔ اور پھر اسے طے یا نچوڑنے کی ضرورت نہیں ہے ایک حدیث میں آتا ہے:

”نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ کے پاس ایک شیر خواہ بچے کو لایا گیا، آپ نے اسے گود میں بٹھالیا گود میں بٹھاتے ہی اس نے پشاب کر دیا تو آپ نے پانی منگو کر اس جگہ پر بہا دیا اور اسے دھویا نہیں۔“ (صحیح البخاری، الوضوی: باب بول الصبیان، حدیث: ۲۲۳ و صحیح مسلم، الطہارۃ، باب حکم بول الطفل الرضيع حدیث: ۲۸۶)

البتہ بچی کے پشاب کی صورت میں کپڑے کو دھونا ضروری ہے کیونکہ اصل بات تو یہی ہے کہ پشاب ناپاک ہے، اسے دھونا واجب ہے لیکن پھوٹا بچہ اس حکم سے مستثنیٰ ہے، جیسا کہ سنت سے ثابت ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 224

محدث فتویٰ